قیام عاشورا

ماخوذ از:

امام خمینی

www.ketab.ir

مؤسسهٔ تنظیم و نشر آثار امام خمینی

امور بین‌الملل

خمینی، روح‌الله، رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ــ ۱۳۶۸.
قیام عاشورا در کلام و پیام امام‌خمینی(س). اردو (قیام عاشورا)/
[ویرایش۲]. ــ تهران: مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی(س)، ۱۳۸۶. ۹۶ ص.
ISBN: 978 - 964 - 335 - 239 - 4

فهرستنویسی بر اساس اطلاعات فیپا.
اردو. کتابنامه: به صورت زیرنویس. چاپ اول: ۱۳۷۴.
۱. خمینی، روح‌الله، رهبرانقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ــ ۱۳۶۸. ــ ــ پیامها و سخنرانیها ـ ـ نظریه درباره حسین بن علی(ع). ۲. حسین بن علی(ع)، امام سوم، ۴ ــ ۶۱ ق. ــ ـ مقاله‌ها و خطابه‌ها. ۳. عاشورا. الف. مؤسسه تنظیم و نشر آثار امام خمینی(س)، معاونت بین‌الملل. ب. عنوان.

۹۰۴۶ ق ۲ ع/ ۵/ DSR ۱۵۷۴ — ۹۵۵/۰۸۴۲۰۹۲
کتابخانه ملی ایران — ۸۰۱۳ـ ۷۶ م

کد/ م ۳۱۶

قیام عاشورا

ناشر: مؤسسہ تنظیم ونشر آثار امام خمینی" ـ بین الاقوامی امور

طبع: سوم ۱۴۰۳

تعداد: ۵۰۰ ن.

قیمت: ۵۹۰/۰۰۰ ریال

101007000200003
قیام عاشور اردو

پتہ: جمہوری اسلامی ایران ـ تہران ـ خیابان شہید باہنر ـ خیابان یاسر ـ خیابان سودہ ۵/

پوسٹ بکس: ۶۱۴ـ۱۹۵۷۵ کوڈ: ۱۹۷۷۶

ٹیلی فون: ۵ ـ ۲۲۲۹۰۱۹۱ ۲۲۲۸۳۱۳۸ (۲۱ ۰۰۹۸)

فیکس: ۲۲۲۹۰۴۷۸ (۲۱ ۰۰۹۸)

ای میل: International-dept@imam-khomeini.ir

(کتاب "قیام عاشورا" بہ زبان اردو)

www.ketab.ir

امام خمینیؒ:

سلام حسین ابن علیؑ پر جو اپنے معدودے چند دوستوں کے ہمراہ، خلافت کے غاصبوں کے ظلم کا قلع قمع کرنے کیلیے اٹھ کھڑے ہوئے اور اپنی تعداد اور جنگی ساز و برگ کی قلت کی وجہ سے ظالم و ستمگر کے ساتھ سازباز کا خیال تک اپنے دل میں پیدا نہیں ہونے دیا اور کربلا کو اپنی اور اپنی اولاد اور اپنے گنے چنے اصحاب کی قتل گاہ بنا کر

﴿ھیھات منا الذلہ﴾

کی فریاد ہر حق طلب کے گوش سماعت تک پہنچا دی۔

www.ketab.ir

مقدمہ

سلام! مکتب شہادت کے علمبردار پر اسلام تاریخ کے ہر دور میں کامیاب مظلوم پر اسلام حسینؑ اور ان کے جاں نثاروں پر اور سلام عاشورا کے حقیقی فرزندوں ''خمینیؒ'' اور ان کے دوستوں پر!''۔

اس مجموعہ میں پیروان مکتب شہادت کیلئے جو باب ہم نے کھولا ہے وہ اس عظیم شخص کے ارشادات ہیں جو سالار شہدا کی قیادت [illegible] خود ایک اسوۂ کامل تھا۔ وہ شخص جس نے ظلم وستم کی گھٹا ٹوپ تاریک رات میں شہادت کی مشعل فروزاں ہاتھ میں لی، ایک قیام کے جھنڈے بلند کئے اور تشیع حسینیؑ کے علمبرداروں کے دامن مطہر سے سکوت وذلت کے شرمناک جمود کو مٹا کر، ایک بار پھر، آہن وفولاد کے دور جبروت میں روئے زمین کے محروموں اور ناداروں کو ﴿ احدی الحسنیین ﴾ اور شمشیر پر خون کے کامیاب ہونے کا سلیقہ سکھایا اور آخر کار ان پاکیزہ ہاتھوں کو قوت کے سہارے، جنہوں نے صدیوں سے عزاداری کی زنجیروں کو فضا میں بلند رکھا اور عاشورا کے عشق اور کربلا کے خونی حادثہ کی یاد کو نسل در نسل، اشک وخون اور صداقت کے ساتھ سینوں میں بسائے رکھا۔ زمانہ کی یزیدی حکومت کو تار مار کر دیا۔ اس کی یاد ہمیشہ دلوں کو آباد رکھے گی جس نے ہمیشہ اس حقیقت کا اعلان کیا۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے محرم وعاشورا کے صدقے میں ہے۔

ہمیں امید ہے کہ دیار حسینیؑ کے دلدادہ اور راہ خمینیؒ کے رہرو، حریت کے متوالوں کے سرداری کی اقتدار اور تحریک وقیام میں سبقت کے افتخار کا ماضی کی طرح پاس رکھیں گے اور انقلاب اسلامی کے دفاع کی خاطر، ولایت کے ناقابل نفوذ قلعہ میں ثابت اور ڈٹے رہیں گے اور خدا کی بیش قیمت امانت یعنی اسلامی جمہوریہ کے مقدس نظام کے دنیا میں عدل وانصاف عام کرنے والے اور دشمنوں سے انتقام لینے والے ہادی اور امام کے ظہور تک امانتدار محافظ بنے رہیں گے! انشاء اللہ۔

مؤسسۂ تنظیم ونشر آثار امام خمینیؒ

بین الاقوامی امور